صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 13 جون 2016ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
سوموار 13 جون 2016ء 7 رمضان 1437 ہجری 13 احسان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 134

روزے ڈھال ہیں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

اَلصِّیَامُ جُنَّۃٌ

روزے ڈھال ہیں

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم حدیث نمبر 1761)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں۔ روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتا ہے۔ اس واسطے وہ افضل ہے۔ روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہوسکتی ہے لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شامل نہیں۔

رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے۔ دعاؤں کا مہینہ ہے۔ نیز فرمایا ''میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں، تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔''

خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں۔ ایک عبادات مالی، دوسرے عبادات بدنی۔ عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جن کے پاس نہیں وہ معذور ہیں اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کرسکتا ہے ورنہ ساٹھ سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں نزول الماء وغیرہ شروع ہوکر بینائی میں فرق آجاتا ہے۔ (کسی نے) یہ ٹھیک کہا ہے کہ پیری و صد عیب۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ ع

موئے سفید از اجل آرد پیام

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجا لاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (-) (البقرۃ:185) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

دیکھو جنہوں نے ان دنوں روزے رکھے ہیں وہ کچھ دبلے نہیں ہوگئے اور جنہوں نے استخفاف کے ساتھ اس مہینہ کو گزارا ہے وہ کچھ موٹے نہیں ہوگئے۔ ان کا بھی وقت گزر گیا۔ ان کا بھی زمانہ گزر گیا۔ جاڑے کے روزے تھے۔ صرف غذا کے اوقات کی ایک تبدیلی تھی۔ سات آٹھ بجے نہ کھائی چار پانچ بجے کھالی۔ باوجود اس قدر رعایت کے پھر بھی بہتوں نے شعائر اللہ کی عظمت نہیں کی اور خدا تعالیٰ کے اس واجب التکریم مہمان ماہ رمضان کو بڑی حقارت سے دیکھا۔ اس قدر آسانی کے مہینوں میں رمضان کا آنا ایک قسم کا معیار تھا اور مطیع و عاصی میں فرق کرنے کے لئے یہ روزے میزان کا حکم رکھتے تھے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے آسانی تھی۔ سلطنت نے ہر قسم کی آزادی دے رکھی ہے۔ طرح طرح کے پھل اور غذائیں میسر آتی ہیں۔ کوئی آسائش و آرام کا سامان نہیں، جو آج مہیا نہ ہوسکتا ہو۔ (الفضل 12۔ اگست 2010ء)

تمام عبادتوں کی روح نماز

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔
''تمام عبادتوں کی روح نماز ہے، انسانی پیدائش کا مقصد نماز ہے اور نماز سے حاصل ہوتا ہے۔ نماز میں ہر قسم کی فلاح کی کنجیاں ہیں اور جیسے جیسے انسان نماز میں ترقی کرتا چلا جاتا ہے اسے خدا تعالیٰ کی طرف سے فلاح کی مزید کنجیاں عطا ہوتی رہتی ہیں۔ میں نے عمداً لفظ کنجی استعمال نہیں کیا بلکہ جمع کا صیغہ استعمال کیا ہے کیونکہ میرا تجربہ ہے کہ نماز کی کیفیت کے بدلنے کے ساتھ ساتھ انسان کو اللہ تعالیٰ نئے امور کی فہم عطا کرتا چلا جاتا ہے اور نئے مضامین اس پر کھلتے چلے جاتے ہیں۔
(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء)
(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ضرورت اکاؤنٹنٹ

نظارت زراعت کو اپنے زرعی فارم احمد آباد اسٹیٹ سندھ کیلئے ایک اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔ حساب کتاب میں مہارت رکھنے والے خاص طور پر کھاتہ جات کو مینٹین رکھنے کے ماہر اور خدمت کے جذبہ سے کام کرنے کے خواہشمند احباب ناظر زراعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کے نام درخواست لکھ کر صدر صاحب/امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ فوری طور پر نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں جمع کروادیں۔
فون آفس: 0476213635
موبائل: 03336716765
(نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

سوئمنگ کیمپ

مورخہ 11 تا 25 جون 2016ء بوقت 4:45 تا 5:30 بجے شام 10 سے 14 سال کے اطفال کیلئے سوئمنگ پول ربوہ میں سوئمنگ کیمپ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ اطفال سے بھرپور استفادہ کی درخواست ہے۔
(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سویڈن (13)

حضور کے خطاب پر مہمانوں کے تاثرات۔ امن عالم اور خدمت انسانیت کے لئے کوششوں پر خراج تحسین

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

14 مئی 2016ء

حصہ دوم آخر

مہمانوں کے تاثرات

آج کی اس تقریب میں شامل مہمانوں پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب نے گہرا اثر چھوڑا۔ بہت سے مہمانوں نے برملا اپنے جذبات، خیالات اور تاثرات کا اظہار کیا۔ ان میں سے چند مہمانوں کے تاثرات ذیل میں درج ہیں:۔

☆ مالمو (Malmo) میں بیت محمود کے افتتاح کے حوالہ سے اس تقریب میں 140 سے زائد سویڈش مہمان شامل تھے۔

☆ ان مہمانوں میں ممبران پارلیمنٹ، مالموشی کے میئر، پولیس چیف، سویڈش چرچ کے نمائندے، یونیورسٹیوں کے پروفیسرز اور زندگی کے دیگر مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے مہمان بھی شامل تھے۔

☆ ایک خاتون Mrs Hillevi Jonsson جو مالمو میں کرسچن Priest ہیں اور وہاں ہسپتال میں کام کرتی ہیں وہ بھی اس تقریب میں شامل تھیں۔ موصوفہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:۔

حضور انور نے اپنے خطاب میں نہایت اہم موضوعات اور مضامین پر بات کی ہے۔ میرا خیال ہے کہ یہ بالکل درست بات ہے کہ یہاں مالمو میں اور یورپ میں لوگ ...... سے اور (بیوت) سے خوفزدہ ہیں۔ خلیفۃ المسیح نے امن کے متعلق اور اس حوالہ سے لوگوں کی ذمہ داریوں کے بارہ میں بڑی اہم باتیں بیان کیں۔ **میں خلیفہ کے خطاب کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہوں۔**

موصوفہ نے کہا: خلیفہ نے ہمیں ایک (بیت) کے مقاصد کے بارہ میں بتایا اور میں امید کرتی ہوں کہ وہ دوسروں کو ان مقاصد کے بارہ میں قائل کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے، یقیناً انہوں نے مجھے تو قائل کرلیا ہے۔ یہ (بیت) کے مقاصد کا موضوع بہت ضروری تھا **اور ان کا ہر لفظ بامعنی اور گہرا تھا۔ یہ تقریر دور حاضر کے لئے اور اس ملک کے لئے بہت زیادہ ضروری تھی۔** خلیفہ نے پیغام دیا کہ لوگوں کو ایک دوسرے سے خوف نہیں کرنا چاہئے۔ بلکہ ایک دوسرے کو سمجھنا چاہئے اور ایک دوسرے کے خیالات بانٹنے چاہئیں۔

موصوفہ نے کہا حقیقت تو یہ ہے کہ آپ کے خلیفہ کی تقریر نے مجھے ہلا دیا ہے۔ میں بہت جذباتی ہوں کیونکہ آج میں نے ایک ...... سربراہ کو صرف امن کے بارہ میں بولتے سنا اور انہوں نے مجھے بتایا کہ (دین) انسانیت کی خدمت کا مذہب ہے۔ ان کے یہ الفاظ پیار سے بھرے ہوئے تھے اور مجھے ان الفاظ نے امید سے بھر دیا ہے۔ میں امید رکھتی ہوں کہ اس بیت کا افتتاح مالمو کے لئے ایک اہم کردار ادا کرے گا اور میرے خیال میں مختلف طبقہ ہائے فکر اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والوں کا ایک جگہ جمع ہونا نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ **ان کی تقریر کا بہترین حصہ یہ تھا کہ انہوں نے کہا کہ انسانیت کو اپنے خالق کو پہچاننا ہوگا** اور خدا پر پختہ یقین رکھنا چاہئے، یہی میرا بھی نظریہ ہے۔ اس تقریب میں شمولیت میرے لئے بڑے اعزاز کی بات تھی۔

☆ ایک مہمان جن کا تعلق عراق سے ہے اور گزشتہ 16 سال سے سویڈن میں مقیم ہیں اور سول انجینئر ہیں انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:۔

سب سے پہلے تو میں اس تقریب کے لئے دعوت پر شکریہ ادا کروں گا۔ میں پہلے بھی جماعت احمدیہ کے بعض فنکشنز میں شامل ہو چکا ہوں مگر اس فنکشن میں مجھے جماعت احمدیہ کے خلیفہ کے ساتھ ملنے کا موقع ملا۔ مجھے لگا کہ جماعت احمدیہ کے خلیفہ نہایت ایماندار شخص ہیں جو امن کے قیام کے لئے کوششیں کر رہے ہیں اور (دین) کی اصل تصویر دنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

☆ ایک سویڈش مہمان نے کہا۔ یہاں سویڈن میں مختلف ...... جماعتیں کام کر رہی ہیں مگر آپ کی جماعت کے حوالہ سے میں بہت خوش ہوں کہ آپ لوگ بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ میں جماعت احمدیہ اور احمدی ...... کی کامیابی کے لئے خدا سے دعا مانگتا ہوں۔

ایک سویڈش مہمان جو کہ چائلڈ سائیکالوجسٹ ہیں انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

مجھے بڑی خوشی ہے کہ آپ نے اس شہر میں بیت کا افتتاح کیا ہے۔ کیونکہ آپ لوگ دین کی صحیح خدمت کر رہے ہیں اور اس معاشرہ میں امن کے قیام کے لئے کام کر رہے ہیں۔

☆ سویڈن کی سوشل ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والے ایک مہمان نے کہا:

اس قسم کی تقاریب سویڈن میں قیام امن اور سویڈش معاشرے کی ہم آہنگی کے لئے بہت ضروری ہیں اور جماعت احمدیہ اس حوالہ سے بہت عمدہ کردار ادا کر رہی ہے۔ مجھے بڑی خوشی ہے کہ سویڈن میں اس قسم کی بیوت تعمیر ہو رہی ہیں۔ ہماری پارٹی بھی مذہبی آزادی اور Pluralism کے لئے کام کرتی ہے۔

موصوف نے کہا جیسا کہ اس وقت دنیا کے حالات بہت سے مسائل اور تنازعات کا شکار ہیں اس لئے میرے خیال میں کسی بھی مذہبی رہنما کیلئے ضروری ہے کہ وہ قیام امن کیلئے صف اول میں کھڑا ہو اور یہی کام خلیفۃ المسیح سرانجام دے رہے ہیں۔ دنیا کو خلیفۃ المسیح جیسے امن پسند شخص کی ضرورت ہمیشہ سے ہے۔ میں خلیفہ کی تقریر سن کر بہت متاثر ہوا ہوں۔

☆ مالمو شہر کے میئر Kent Anderson نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا:۔

میرے خیال میں آج ایک بہت اہم دن تھا۔ خلیفۃ المسیح نے نہ صرف دنیا میں قیام امن کی یقین دہانی کروائی بلکہ اس شہر اور علاقہ میں تعمیر ہونے والی (بیت) کے حقیقی مقاصد بیان فرمائے۔ پس اس (بیت) کو ہم اس شہر میں قیام امن اور Integration کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ میں نے اپنے ایڈریس میں بھی کہا تھا کہ خلیفۃ المسیح دنیا میں قیام امن کے متعلق جو لکھ رہے ہیں اور جو کہہ رہے ہیں میں اس سے بے حد متاثر ہوں۔ اسی طرح اس مشن کے لئے آپ کے انتھک سفر بھی بڑے مؤثر ہیں۔

☆ اس تقریب میں شامل ایک یہودی مہمان Peter Vig نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:۔

اس تقریب میں شامل ہو کر اور **خلیفہ کی تقریر سن کر میں جذبات سے مغلوب ہو گیا تھا۔** میری آپ کی کمیونٹی سے پہلے اس طرح کی ملاقات کبھی نہیں ہوئی تھی لیکن میں نے آپ کے بعض لوگوں کو لیف لیٹس تقسیم کرتے دیکھا تھا جو معاشرے میں امن اور ہم آہنگی کے قیام کا پیغام دے رہے تھے۔ میں پہلے بھی سمجھتا تھا کہ (دین) دہشت گردی اور ظلم وسفاکی کا مذہب نہیں ہے مگر یہاں آ کر خلیفۃ المسیح کا خطاب سن کر میرا خیال یقین میں بدل گیا ہے۔

آج کا یہ دن میرے لئے بہت معلوماتی تھا کیونکہ میں نے (دین) کے بارہ میں بہت کچھ سیکھا۔ خلیفہ ایک پُرامن انسان ہیں جو امن کا پیغام پھیلاتے ہیں۔ انہوں نے بڑی وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا کہ (دین) میں Anti-Semitism کی کوئی جگہ نہیں ہے۔

موصوف نے کہا وہ بہت رحمدل ہیں اور لوگوں کو صحیح (دین) کی طرف بلا رہے ہیں اور اگر لوگ اسی دین کی پیروی کریں تو ہمیں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس دنیا میں (دین) کے بارہ میں بہت زیادہ منفی سوچ پائی جاتی ہے اور ہم سب ...... کی شدت پسندی سے ڈرتے ہیں، اس لئے میں ایک ...... رہنما کے صرف اور صرف پیار کے پیغام کو سن کر حیران رہ گیا۔ **پیار، امن اور رحم، یہی وہ الفاظ ہیں جو انہوں نے بار بار دوہرائے۔**

موصوف نے کہا: ایک یہودی جماعت کے طور پر ہم نے احمدیوں کا اس طرح سے استقبال نہیں کیا جس طرح ہمیں کرنا چاہئے تھا مگر اب میں کوشش کروں گا کہ ہم آپ کے لئے اپنی بانہیں کھلی رکھیں۔

موصوف نے کہا۔ آپ کے خلیفہ میں کوئی نفرت اور تعصب نہیں ہے۔ انہوں نے ...... کو بتایا کہ کس طرح وہ اپنے مذہب پر قائم رہتے ہوئے معاشرہ میں Integrate کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ کو خدا کی عبادت کرنی چاہئے مگر ساتھ ہی انسانیت سے محبت بھی کرنی چاہئے۔

خلیفہ نے مجھے ایسا محسوس کروایا کہ ...... بھی ہمارے بھائی ہیں اور اس سے میرے دل میں فلسطینیوں کے لئے رحم دلی بڑھی اور یہ خیال گزرا کہ شائد ان میں سے سب برے نہیں ہیں اور بعض احمدیوں کی طرح بھی ہیں جو امن چاہتے ہیں۔

☆ کرسچن سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے ایک مہمان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ:

بڑی خوبصورت (بیت) بنائی ہے۔ اندر سے بھی بہت خوبصورت ہے۔ اسی طرح آج کی تقریب میں خلیفۃ المسیح کا خطاب نہایت اہمیت کا حامل تھا۔ میں چاہتا ہوں کہ لوگ اس خطاب کو غور سے سنیں اور سمجھیں کہ امن کے ساتھ مل جل کر رہنا کس قدر ضروری امر ہے۔ میرے خیال میں خلیفۃ المسیح نے جو پیغام دیا ہے وہ بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔

موصوف نے کہا مجھے خلیفہ کے ساتھ مل کر اور ان کی باتیں سن کر لگا کہ وہ بہت اچھے دل کے مالک ہیں۔ مجھے امید ہے کہ لوگ ان کی طرف سے دیئے گئے پیغام پر غور کر کے اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔

☆ ایک مہمان صحافی Charles Masikway جن کا تعلق Nordic Africa News سے تھا انہوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

میں ایک لمبے عرصہ سے جماعت احمدیہ کو جانتا

ہوں اور ان کے متعلق خبریں شائع کر رہا ہوں اور میں بڑے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ جماعت احمدیہ بہت عمدہ کام کر رہی ہے۔ میں اکثر جماعت احمدیہ کی تقاریب میں شامل ہوتا رہتا ہوں کیونکہ مجھے پتہ ہوتا ہے کہ جماعت کی طرف سے اچھی خبر ہی سننے کو ملے گی۔

موصوف نے کہا۔ مجھے آج اس تقریب میں شامل ہو کر اور خلیفۃ المسیح کا خطاب سن کر بہت اچھا لگا۔ خلیفہ کی تقریر نہایت معقول اور توازن سے بھرپور تھی۔ انہوں نے امن کے متعلق بات کی اور بتایا کہ آپ کس طرح معاشرے کا حصہ بن سکتے ہیں۔ میں نے قبل ازیں یہاں کے لوکل امام کا بھی انٹرویو کیا تھا اور اسی طرح اور بھی کئی احمدی...... سے بات ہوئی ہے اور آج خلیفۃ المسیح کا خطاب بھی سن لیا اور یہ بات میرے لئے بڑی حیران کن ہے کہ **جماعت احمدیہ ہر سطح پر ایک ہی پیغام دے رہی ہے۔ ان کے پیغام میں ذرا بھی تضاد نہیں۔**

موصوف نے کہا جہاں تک (بیت) کا تعلق ہے تو یہ نہایت خوبصورت عمارت ہے۔ آج صبح میری آپ کی جماعت کے ایک فرد سے بات ہو رہی تھی تو اس نے بتایا کہ اس (بیت) کی تعمیر کے تمام تر اخراجات جماعت کے لوگوں نے اپنی جیب سے ادا کئے ہیں۔ یہ بات میرے لئے نہایت حیرت کا باعث تھی کیونکہ یہ کوئی معمولی رقم نہیں بلکہ تیس ملین کرونر کی بات ہے۔ میں خود عیسائی ہوں اور ہمیں حکومتوں یا بعض دیگر تنظیموں کی طرف سے فنڈز ملتے ہیں مگر آپ لوگوں نے یہ تو سارا کام ازخود کیا۔ یہ ایک بہت بڑی کامیابی ہے اور میں اس سے بہت زیادہ متاثر ہوں۔ میں یہ بھی کہوں گا کہ قرآن اور بائبل میں اسی بات کا ذکر ہے کہ ان رہنماؤں کی عزت کی جائے جنہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے متعین کیا گیا ہے۔

موصوف نے کہا میں روز ٹی وی پر دہشت گردی اور ظلم و ستم کے واقعات دیکھتا ہوں۔ مگر آپ لوگ ان لوگوں سے مختلف ہیں۔ آپ لوگ لڑائی کے جہاد پر یقین نہیں رکھتے۔ آپ لوگ بدلہ لینے پر یقین نہیں رکھتے۔ اور جب میں دوسرے ...... سے بات کرتا ہوں تو وہ کہتے ہیں اگر آپ ہمیں تکلیف پہنچائیں گے اور ہم بھی آپ کو تکلیف پہنچائیں گے۔ لیکن جماعت احمدیہ کا اس بارہ میں بالکل علیحدہ نظریہ ہے۔ ابھی کچھ عرصہ پہلے میں ایک سپر مارکیٹ میں جا رہا تھا وہاں ایک شخص نے مجھ سے پوچھا کہ کیا میں مسلمان ہوں؟ اس پر میں نے اسے بتایا کہ نہیں میں مسلمان نہیں بلکہ عیسائی ہوں تو وہ مجھے کہنے لگا کہ اگر تم عیسائی ہو تو جہنم میں جاؤ۔ پس یہ وہ چیزیں ہیں جو آپ کو احمدی ...... میں نظر نہیں آتیں اور یہی احمدی .... اور دیگر ...... میں فرق ہے۔

☆ سوشل ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھنے والی ایک مہمان خاتون نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح کا خطاب بہت شاندار اور غیر مبہم تھا۔ ہر ایک آپ کی باتوں کو سمجھ رہا تھا اور اس دور میں جب دنیا مختلف تنازعات کا شکار ہے خلیفۃ المسیح نے امن کی بات کی جو نہایت ضروری تھی۔ ہمیں ایک دوسرے کو قبول کرنا چاہئے۔ جو لوگ بہت زیادہ ...... یا جماعت احمدیہ کے متعلق نہیں جانتے ان کے لئے اس قسم کی تقریبات کا انعقاد نہایت ضروری ہے۔

☆ ایک مہمان دوست نے بیان کیا۔

مجھے خلیفۃ المسیح کا خطاب سن کر نہایت خوشی محسوس ہوئی۔ خلیفۃ المسیح کے خطاب نے میرا دین کے متعلق نظریہ یکسر تبدیل کر دیا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ دوسرے لوگ بھی آپ کی جماعت کے بارہ میں زیادہ سے زیادہ جانیں۔ مجھے امید ہے کہ میرے ملک کے لوگ زیادہ سے زیادہ یہاں آئیں اور اس خوبصورت بیت کو دیکھیں گے۔

☆ تقریب میں شامل ایک مہمان جن کا تعلق چرچ آف سویڈن سے تھا انہوں نے بیان کیا کہ:

خلیفہ کا یہاں موجود ہونا بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ خلیفہ نے اس بات پر بہت زور دیا ہے کہ اس دنیا کے لئے امن کا قیام بہت ضروری امر ہے۔ مجھے بڑی خوشی ہے کہ خلیفہ ہمارے شہر میں تشریف لائے۔

☆ ایک مہمان جو مالمو یونیورسٹی میں استاد ہیں انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار ان الفاظ میں کیا۔

اس تقریب میں شامل ہو کر مجھے بہت اچھا لگا۔ خلیفہ کا خطاب نہایت اثر رکھنے والا تھا۔ انہوں نے امن، پیار، محبت، رواداری کا نہایت مثبت اور عالمی پیغام ہمیں دیا ہے۔ **میرے خیال میں مالمو کے لئے یہ ایک بہت بڑا دن تھا۔** اس خوبصورت (بیت) کے ذریعہ دین پہلے سے زیادہ نکھر کر ہمارے سامنے آیا ہے۔

ایک مہمان نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح کا خطاب اس تقریب کا نقطہ عروج تھا۔ ہمارے لئے امن وہ واحد چیز ہے۔ جو سب سے زیادہ ضروری ہے۔ ہم سب کا ایک ہی خدا ہے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ ہم اخوت اور بھائی چارہ کی فضا قائم کرتے ہوئے مل جل کر رہیں۔ خلیفۃ المسیح کے خطاب نے میری دین کے متعلق سمجھ بوجھ میں مزید گہرائی پیدا کی ہے۔

Lund یونیورسٹی میں اسلامیات کے پروفیسر بھی اس تقریب میں شامل ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح کا خطاب نہایت دلچسپ اور اپنے اندر اثر رکھنے والا تھا۔ خطاب ختم ہونے کے بعد میں نے دیکھا کہ لوگ خطاب کے حوالہ سے ایک دوسرے سے باتیں کر رہے تھے اور سب لوگ ہی اس سے بہت متاثر نظر آ رہے تھے۔ **بعض لوگوں نے تو اس خطاب کی نقل مہیا کئے جانے کا مطالبہ بھی کیا۔**

موصوف نے کہا: پھر اس تقریب میں مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل تھے۔ میں نے دیکھا کہ جس شخص نے یہاں پر سینوں کی پہلی مسجد تعمیر کی تھی وہ بھی اس تقریب میں آیا ہوا تھا۔ یہودی بھی اس تقریب میں آئے ہوئے تھے۔ اسی طرح دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی یہاں موجود تھے۔

گنی کناکری سے تعلق رکھنے والے ایک افریقن مہمان بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ انہوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے بیان کیا:

اس تقریب میں شامل ہو کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔ یہاں مختلف طبقات اور مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک جگہ جمع تھے۔ مجھے خلیفۃ المسیح کا خطاب بھی بہت اچھا لگا کہ جس میں انہوں نے بتایا کہ ان کی جماعت کس طرح انسانیت کی خدمت کر رہی ہے۔ دنیا کے دور دراز علاقوں میں ہسپتال اور سکول تعمیر کر رہے ہیں۔ میری خواہش ہے کہ تمام دنیا کے لوگ ان چیزوں کو اپنائیں۔ امن قائم کریں۔ ایک دوسرے کی مدد کریں۔ لڑائی جھگڑے بند کریں۔ ہم سب انسان ہیں اور ہمیں ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہئے۔

موصوف نے کہا: میں بھی مسلمان ہوں اور میرا تعلق گنی کناکری مغربی افریقہ سے ہے۔ میری بیوی اور بچے نماز پڑھتے ہیں اور روزے رکھتے ہیں۔ خلیفۃ المسیح کی اس تقریر نے میرے ایمان کو تقویت بخشی ہے۔

ایک سویڈش پولیس افسر Ulf Boston نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح کا خطاب بہت زبردست تھا۔ انہوں نے معاشرے میں محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں اور قیام امن کی بات کی جو ہم سب کے لئے نہایت ضروری ہے۔

ایک سویڈش مہمان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح کا خطاب بہت دلچسپ تھا۔ خلیفہ نے دور حاضر کے حوالہ سے بعض بہت اہم باتوں کا ذکر کیا۔ اس دور میں پیار، محبت اور امن کے ساتھ مل جل کر رہنا بے حد ضروری ہے۔

ایک سویڈش مہمان خاتون نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا: **ہمیں خلیفہ کے خطاب کی ضرورت تھی۔** میں کہوں گی کہ اس قسم کی تقاریب کا کثرت کے ساتھ انعقاد ہونا چاہئے تاکہ معاشرے میں زیادہ سے زیادہ Integration ہو سکے۔ اس قسم کی تقاریب میں صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ دیگر مذاہب اور طبقات سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی شامل ہوں۔

مالمو شہر کے پولیس سپرنٹنڈنٹ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح کا خطاب بہت دلچسپ تھا اور یہاں آ کر مجھے بہت اچھا لگا۔ میرا خیال ہے ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر رہنا، ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا اور ایک دوسرے کے ساتھ مل جل کر کام کرنا بہت ضروری ہے۔

ایک سویڈش ادارے چرچ آف سائنٹالوجی کے چیف برائے انفارمیشن بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ انہوں نے کہا:

یہ تقریب اور بالخصوص خلیفہ کی تقریر بہت عمدہ تھی۔ خلیفہ نے اپنی تقریر میں ایک فقرہ کہا جو مجھے بہت زیادہ اچھا لگا اور وہ فقرہ یہ تھا کہ ''ایک بڑے فائدے کی خاطر ہمیں اپنے ذاتی مفادات کو ایک طرف کر دینا چاہئے'' اور میرا خیال ہے اس وقت دنیا کو اسی بات کی ضرورت ہے کہ ہم ایک بڑے فائدے کی خاطر ذاتی مفادات کو چھوڑ دیں۔

ایک سویڈش مہمان نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

یہ بیت دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ آپ لوگ کس قدر محنت کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ لوگ سیاسی طور پر بھی معاشرے پر اثر انداز ہو رہے ہیں جیسا کہ آپ سیاستدانوں کو حقیقت اور سچائی سے آگاہ کر رہے ہیں۔

ایک سویڈش ممبر آف پارلیمنٹ خاتون نے کہا:

آپ کی (بیت) نہایت خوبصورت ہے۔ پرانی (بیت) کے اندر جا کر ہی پتہ چلتا تھا کہ وہ (بیت) ہے لیکن یہ تو دور سے ہی نظر آ جاتی ہے۔ جماعت احمدیہ دنیا بھر میں نہایت نیک کام کر رہی ہے اور **آپ کا مذہب پیار، محبت اور احترام جیسی اقدار سے بھرا ہوا ہے مگر یہ سمجھنا بڑا مشکل ہے کہ اس کے باوجود احمدیوں پر دنیا بھر میں حملے ہو رہے ہیں۔**

موصوفہ نے کہا: خلیفۃ المسیح نہایت عظیم الشان شخصیت کے مالک ہیں اور آپ کی تقریر بھی اتنی ہی شاندار تھی۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کی مثبت چیزوں کے بارہ میں بتایا اور اس حوالہ سے بات کی کہ بعض لوگ شاید اس (بیت) کی تعمیر سے خوفزدہ ہوں گے۔ میں تو جماعت احمدیہ کو اچھی طرح سے جانتی ہوں اس لئے (بیت) کی تعمیر میرے لئے کوئی پریشان کن چیز نہیں تھی مگر یہ درست ہے کہ بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اپنی لاعلمی کی وجہ سے (بیوت الذکر) سے خوفزدہ ہیں اور میرا خیال ہے کہ خلیفہ کی تقریر سننے کے بعد کسی کے دل میں (بیت) کے حوالہ سے کوئی خوف کا شائبہ تک نہیں بچا ہوگا بلکہ انہیں سکون ہی ملا ہوگا۔

ایک مہمان دوست مائیکل جس کے والدین پولش ہیں مگر وہ خود سویڈن میں پیدا ہوئے ہیں انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میرے خیال میں خلیفۃ المسیح کی تقریر ہر لحاظ سے مکمل تھی۔ اس میں امن اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کا پیغام تھا۔ جس طرح خلیفہ نے سکول اور ہسپتال بنانے اور واٹر پمپس وغیرہ لگانے جیسی انسانی خدمات کا ذکر کیا اس کا میرے دل پر گہرا اثر ہوا۔

میں خدا پر یقین رکھتا ہوں مگر یہاں پر اکثر لوگ نہیں رکھتے اس لئے میں بہت فخر محسوس کر رہا ہوں کہ ایسا شخص Sweden آیا ہے جو خدا پر اور ایک

خالق پر پختہ ایمان رکھتا ہے۔

خطاب سننے کے بعد اب میں دین سے نہیں ڈرتا بلکہ صرف شدت پسندوں سے ڈرتا ہوں۔ مجھ پر یہ واضح ہوگیا ہے کہ یہ دونوں آپس میں جدا جدا ہیں۔

خلیفہ نے واضح کردیا کہ قرآن یہ نہیں کہتا کہ لوگوں کا قتل کرو بلکہ یہ سکھاتا ہے کہ تمام لوگ برابر ہیں اور دوسروں کا خیال رکھنا ایمان کا حصہ ہے۔

ایک مہمان حسین عبداللہ صاحب جن کا تعلق یوگوسلاویہ سے ہے انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفہ کے الفاظ نے مجھے چھولیا ہے اور میں ان کی ہر بات سے اتفاق کرتا ہوں۔ انہوں نے دین کا اس طرز پر دفاع کیا جو دوسرے ...... نہیں کرسکتے۔ انہوں نے رواداری اور دوسروں کی مدد کرنے پر زور دیا اور کہا کہ دین کی تعلیم ہے کہ ہمیں سب ضرورتمندوں کی مدد کرنی چاہئے۔ **آج کی تقریب میں شامل ہونے کے بعد میں آپ کے خلیفہ پر فخر کرتا ہوں اور احمدیہ جماعت پر فخر کرتا ہوں۔** لوگوں کے دین کے بارہ میں غلط تاثرات ہیں اور یہ کوئی آسان کام نہیں ہے کہ ان کو درست کیا جائے مگر خلیفہ اس کام میں سب سے آگے ہیں۔

ایک سویڈش مہمان Behar نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

اس شام نے مجھ کو بے حد متاثر کیا ہے اور میں نے سیکھا ہے کہ دین کیا ہے۔ خلیفہ نے چند ہی منٹوں میں بہت سے موضوعات پر بات کی اور دین کا اس رنگ میں دفاع جو کہ میں نے پہلے کبھی نہیں سنا۔ انہوں نے یہ بھی تسلیم کیا کہ بعض ...... برے بھی ہیں۔ مگر خلیفہ نے قرآن کریم کا حوالہ دے کر یہ ثابت کیا کہ ایسے لوگ قرآن کی تعلیم کے خلاف جارہے ہیں۔ آپ کے مسیحا اور بیت کے مقاصد کے بارہ میں بھی سن کر بہت دلچسپ لگا۔ اگر آپ کے خلیفہ کی تقریر کا خلاصہ بیان کرنے کے لئے ایک لفظ ہے تو وہ ''امن'' ہے۔

ایک سویڈش سیاستدان Robert صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

کیا ہی خوب تقریر تھی۔ آپ کے خلیفہ ایک پُرحکمت اور پُرامن انسان ہیں اور بہت پُرسکون ہیں۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ آپ کو ایک حقیقی ...... سے امن محسوس کرنا چاہئے اور میں جب خلیفہ سے ملا تو واقعی میں نے بھی امن محسوس کیا۔ اس لئے مجھے پتہ ہے کہ وہ ایک سچے ...... ہیں۔ ان کے قریب میں رہ کر اور ان کی آواز سن کر میں نے خود کو بہت محفوظ محسوس کیا۔

موصوف نے کہا: خلیفہ کے الفاظ نے حاضرین کو دین کا حقیقی چہرہ دکھایا۔ خاص طور پر مجھے یہ بات اچھی لگی کہ آپ کے مذہب کا ایک بہت بڑا حصہ انسانیت کی خدمت کرنا ہے اور جب آپ کے خلیفہ نے بتایا کہ آپ کی جماعت اس لحاظ سے کیا کیا کام کررہی ہے اور افریقہ میں پانی کی قدر کو جان کر بھی مجھے بہت دلچسپ لگا۔ نیز سکول اور ہسپتال جو آپ چلا رہے ہیں، اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جو آپ کے خلیفہ کہہ رہے ہیں وہ محض الفاظ نہیں بلکہ وہ ان پر عمل بھی کرتے ہیں۔

موصوف نے کہا: جس (دین) کا ذکر خلیفہ نے کیا وہ اس سے بالکل مختلف ہے جو میں نے دوسرے ...... میں دیکھا ہے، بلکہ میں کہہ سکتا ہوں کہ میں نے پہلے کبھی کسی کو امن یا رواداری کے بارہ میں اتنا تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہوئے نہیں سنا، خواہ وہ مسلمان ہو، عیسائی ہو یا کسی اور مذہب کا ہو۔

ایک سویڈش مہمان Mr. Jaro نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

ایک بہت ہی پُرامن تقریب اور پیغام تھا۔ خلیفہ نے (دین) کا بڑے اچھے رنگ میں دفاع کیا اور کہا کہ (دین) میں تو لفظ ''صلوٰۃ'' کا مطلب ہی ''امن'' ہے۔ نیز **انہوں نے ہمسائے کے حقوق اور رواداری کی بات کی۔** انہوں نے اپنے احمدیوں کو بھی بتایا کہ ان سے کیا توقعات ہیں۔ اگر احمدی اپنے خلیفہ کی باتوں پر عمل کریں تو اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ (بیت) **ایک امن کی طاقت کے طور پر کام کرے گی۔**

ایک سویڈش مہمان Mrs. Petra نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفہ کی تقریر نہایت دلپذیر تھی۔ وہ سب جو یہاں موجود تھے انہیں آپ کے خلیفہ نے قائل کرلیا اور مجھے امید ہے کہ آپ اس پیغام کو دوسروں تک بھی پہنچائیں گے۔ میں آپ کے خلیفہ مرزا مسرور احمد صاحب کی کتاب Pathway to Peace کا مطالعہ کرچکی ہوں اور مجھے وہ کتاب غیر معمولی لگی۔ ایک مذہبی راہنما کا سیاسی موضوع پر باتیں کرنا اور پھر مذہب سے اس کا حل بتانا ایک نایاب چیز ہے اور آج یہ انہوں نے بھی کیا۔

موصوفہ نے کہا: آج لوگ (دین) سے خوفزدہ ہیں۔ مگر خلیفہ نے ہمیں (بیوت) کی حقیقت کے بارہ میں بتایا اس لئے اب Sweden میں یہ خطاب گھر گھر پہنچا کر ہر شخص کے ہاتھوں میں تھمانا چاہئے۔

ایک سویڈش مہمان Mrs Corinna Friell جو عیسائی پادری بھی ہیں انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

مجھے آپ کے خلیفہ کی تقریر کے ہر لفظ سے اتفاق ہے۔ بالخصوص مجھے ان کی یہ بات بہت پسند آئی کہ ہمیں خدا کو یاد رکھنا چاہئے اور یہی مذہب کی بنیاد ہے۔ نیز یہ کہ انہوں نے شروع میں جب قرآن پڑھا تو مجھے وہ بہت روحانی اور ہلا دینے والا لگا۔ آپ کے خلیفہ بہت سے مسائل پر بات کرتے ہیں جیسا کہ دنیا کا امن، مذاہب کا خوف مگر ساتھ ہی وہ حل بھی تجویز کرتے ہیں۔

ایک سویڈش مہمان Mr. Lars نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

مجھے آج یوں لگا کہ میں کسی اور دنیا میں ہوں۔ بہت ہی پُراثر تقریب تھی۔ آپ کے خلیفہ دوسروں کا خیال رکھنے والے اور بہت گرمجوشی کے ساتھ پیش آنے والے انسان ہیں۔ ان کی تقریر کا مرکزی موضوع بھی یہی تھا کہ ایک دوسرے کا خیال رکھیں، خاص طور پر ان کا جو سب سے کمزور اور ضرورتمند ہیں۔

خلیفہ ایک پُرامن انسان ہیں اور انہوں نے قرآن کے ذریعہ ثابت کیا کہ مذہب دل کا معاملہ ہے۔ انہوں نے یقیناً مجھے تسلی دلائی اور مجھے امید ہے کہ دوسروں نے بھی جو یہاں موجود تھے، اسی طرح فائدہ اٹھایا ہوگا۔

موصوف نے کہا:

میں نے آج سے پہلے آپ کے خلیفہ کے بارہ میں اخبارات میں ہی پڑھا تھا مگر آج ان سے ملنے کے بعد مجھے وہ Pope کی طرح ہی لگے ہیں اور میں ان کی اسی طرح عزت کرتا ہوں۔

ایک مہمان Mr. Michael Westerburg نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفۃ المسیح نے اپنے آج کے خطاب میں بہت سے اہم موضوعات پر بات کی۔ لوگ کہتے ہیں کہ (دین) شدت پسندی کا مذہب ہے مگر آپ کے خلیفہ کا پیغام اس سے بالکل مختلف تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ایک دوسرے کی عزت کرنی چاہئے۔ میں ان کے ہر لفظ سے متفق ہوں اور اب مجھے (دین) سے کوئی خوف نہیں۔ مجھے اچھا لگا جس طرح سے انہوں نے ہمسایوں کے حقوق کا ذکر کیا اور یہ کہ احمدی ...... مقامی لوگوں کی خدمت کریں گے اور جہاں ضرورت ہوئی وہاں مدد کریں گے۔

موصوف نے کہا: میڈیا صرف منفی پہلوؤں پر غور کرتا ہے اور مثبت بات پر کبھی نہیں کرتا۔ میں صرف یہی چاہتا ہوں کہ وہ انصاف سے کام لیں اور ان کے خطاب کا مکمل متن شائع کریں۔

ایک سویڈش مہمان Anders نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آج میں نے (دین) کے بارہ میں بہت کچھ سیکھا ہے۔ یہ بڑی اچھی بات تھی کہ جس طرح میڈیا ہمیں ہروقت (دین) کے بارہ میں بتاتا ہے کہ یہ ایک متشدد مذہب ہے مگر آج ہمیں اس کے برعکس ہی سننے کو ملا۔ خلیفہ نے ہمیں تسلی دلائی اور ہمارے ڈر کو دور کیا اور ثابت کیا کہ نبی محمد (ﷺ) پُرامن تھے۔ مالمو میں خاص طور پر لوگ (بیوت) سے ڈرتے ہیں کیونکہ وہ عرب شدت پسندوں سے بھری ہوئی ہیں۔ مگر خلیفہ نے ہمیں دکھایا کہ ایسے لوگوں کا رستہ (دین) کا رستہ نہیں ہے۔

میرا کہنا ہے کہ آپ کو اس بات کی بھرپور تشہیر کرنی چاہئے کہ آپ کی (بیت) کو سعودی عرب سے فنڈ نہیں ملتے اور احمدیوں کو خلیفہ کا یہ پیغام آگے پھیلانا چاہئے کہ اس (بیت) میں ہر شخص کو آنے کی اجازت ہے اور یہ کہ (دین) ایک رواداری کا مذہب ہے اور سب کے لئے کھلے پن کا اظہار کرنے والا مذہب ہے۔ ان کا پیغام تھا کہ جہاد بندوقوں اور ہتھیاروں کے ساتھ نہیں بلکہ زبان سے اور قلم سے کرتے ہیں۔

ایک مہمان Anette نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

یہاں آنے سے پہلے میں (دین) کے بارہ میں خوفزدہ تھی مگر آج جو مجھے نظر آیا اور جو میں نے ...... سے سنا وہ بالکل مختلف تھا۔ ان کا پیغام رحم دلی، ہمدردی اور امن کا پیغام تھا۔

خلیفہ یہ تعلیم دیتے ہیں کہ آپ کو ہر شخص سے محبت کرنی چاہئے، ان کے مذہب کی پرواہ کئے بغیر، اور اس بات نے میرے دل کو چھوا۔ نیز یہ بھی سن کر اچھا لگا کہ (دین) ہمسایوں کے حقوق کے بارہ میں بھی تعلیم دیتا ہے۔

بدھ مت سے تعلق رکھنے والے ایک مہمان Dharma Schultz نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آپ کے خلیفہ نے جو امن اور رواداری کا پیغام دیا، اسے سن کر میں بہت حیران ہوا۔ **ان کے الفاظ خوبصورت اور حکمت سے پُر تھے۔** وہ بہت کھل کر بات کرنے والے ہیں اور انہوں نے بہت مشکل موضوعات پر بھی بات کی مگر انہوں نے سچائی سے بات کی۔ مثلاً یہ کہ انہوں نے تسلیم کیا کہ بعض ...... ایسے بھی ہیں جو شدت پسند ہیں مگر میرے خیال میں تمام ...... یہ بات سننا پسند نہیں کرتے، بلکہ وہ دکھاوا کرتے ہیں کہ سب کچھ ٹھیک ہے۔ وہ ہر منصف مزاج سننے والے کا ڈر دور کرنے میں کامیاب ہوئے۔ ان کا مذہب میرے مذہب سے بہت ملتا جلتا ہے۔

موصوف نے کہا:

آجکل نومولود بچوں کو سب سے زیادہ دیا جانے والا نام علی اور محمد ہے اس لئے مقامی لوگ ...... سے ڈررہے ہیں کہ وہ ادھر آکر قبضہ جمارہے ہیں۔ مگر آپ کے خلیفہ نے قرآن کا حوالہ دے کر بتایا کہ (دین) لوگوں کو حقوق فراہم کرتا ہے نہ کہ حقوق غصب کرتا ہے۔ آپ کی جماعت میں شدت پسندی کی عدم موجودگی ہی اس بات کی شاہد ہے کہ آپ سچے ...... ہیں، خواہ لوگ کچھ بھی کہتے پھریں۔

خلیفہ نے کہا کہ (دین) میں نفرت کرنے سے کوئی جگہ نہیں اور ہمیں اکٹھے مل کر اچھائی کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔ میں اپنی زندگی میں بدھا سے متاثر ہوا ہوں مگر آج ایک (دینی) راہنما سے بھی متاثر ہوا۔

ایک سویڈش مہمان خاتون Miss Meenka صاحبہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں نے آج یہ سیکھا کہ (دین) ایک متشدد مذہب نہیں بلکہ رواداری اور امن کا مذہب ہے۔ میں مختصراً صرف اتنا ہی کہوں گی کہ جو کچھ آپ کے خلیفہ کہہ رہے ہیں اگر وہی (دین) ہے تو (دین) سے ہمیں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں اور (دین) ایک عظیم مذہب ہے۔

ایک مہمان Christopher صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آج کا دن میرے لئے بہت فائدہ مند ثابت ہوا۔ میرے خیال میں وہی حقیقی (دین) ہے جو آپ کے خلیفہ نے اپنی تقریر میں بیان کیا۔ میں نے آج یہ بھی سیکھا کہ قرآن ایک امن کی کتاب ہے اور آپ کے خلیفہ یقیناً ایک بہت عظیم انسان ہیں۔ ان سے ملنا اور ان کا یہ نظریہ سننا کہ امن اور انصاف سب کے لئے یکساں ہونا چاہئے میرے لئے باعث عزت اور شرف تھا۔ مجھے ان سے مل کر ایک عجیب اطمینان محسوس ہوا۔ میں یہ دن آنے والے کئی سالوں تک یاد رکھوں گا کیونکہ **جس طرح آج میرے دل پر اثر ہوا اس کو میں الفاظ میں بیان نہیں کر سکتا۔**

ایک مہمان دوست Bjorn صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

خلیفہ وقت کو سننا میرے لئے باعث عزت و شرف تھا۔ ان کے الفاظ حکمت پر مبنی تھے اور صرف ...... کے لئے ہی نہیں بلکہ تمام انسانیت کے لئے تھے۔ مجھے خاص طور پر یہ بات اچھی لگی کہ انہوں نے کہا کہ انسان کو چاہئے کہ اپنے حقوق حاصل کرنے سے پہلے انسانیت کا فائدہ سوچے اور یہ کہ یہی امن کا ذریعہ ہے۔

موصوف نے کہا: ان کے الفاظ جرأت مندانہ تھے اور صرف جرأت مندانہ نہیں، سچے بھی تھے۔

ایک غیر احمدی مہمان دوست عبدالمجید صاحب بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں بہت شکر گزار ہوں کہ مجھے آج یہاں آنے کا موقع ملا۔ **میں آپ کے خلیفہ کو حقیقی رہنما مانتا ہوں کیونکہ وہ سچ بولتے ہیں اور بہت صاف اور کھری بات کرتے ہیں۔** انہوں نے زبردست رنگ میں (دین) کا دفاع کیا۔ ان کا پیغام ہر جگہ پھیلنا چاہئے کیونکہ یہاں سویڈن میں ہر روز قرآن کریم اور نبی اکرم ﷺ پر حملے ہوتے ہیں اور لوگ (دین) سے ڈرتے ہیں۔

ممبر آف پارلیمنٹ Hillev Larsson صاحب بھی اس تقریب میں شامل تھے۔ انہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آپ کے خلیفہ نے بڑی وضاحت کے ساتھ حاضرین کو (دین) کے بارہ میں بتایا۔ انہوں نے واضح کر دیا کہ (دین) ایک امن، رواداری اور محبت کا مذہب ہے۔ آپ کے خلیفہ کو ہر جگہ اور ہر Platform پر (دین) کی نمائندگی کرنی چاہئے اور لوگوں کو ان کی بات سننی چاہئے۔ اگر کسی کو (دین) کا کچھ بھی خوف تھا تو وہ آج دور ہو گیا ہوگا۔ مجھے خاص طور پر آپ کے انسانیت کے لئے کئے گئے کاموں کے بارہ میں سن کر اچھا لگا۔ آپ جو سکول اور ہسپتال بنانے کے لئے کام کر رہے ہیں وہ شاندار ہے اور مجھے آپ کے خلیفہ کی یہ بات اچھی لگی کہ ہم یہاں پانی کی قیمت نہیں جانتے، یہ بات بالکل سچ ہے۔

ایک مہمان Mr. Jonas Ottenback نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

یہ تقریر Austria کے لوگوں کو دینی چاہئے کیونکہ اس ملک میں لوگ (دین) کی نفرت اور (دین) کے خوف میں جنونی ہو چکے ہیں۔ انہیں یہ تقریر سننے کی سخت ضرورت ہے تاکہ وہ سیکھ سکیں کہ (دین) ایک امن کا مذہب ہے۔

خلیفہ نے بہت خوبصورتی سے بیوت کے مقاصد کے بارہ میں سمجھایا اور یہ کہ بیت کا مطلب امن ہے اور یہ کہ صلوٰۃ کا مطلب بھی امن اور امان ہے۔

مجھے یہ بھی اچھا لگا کہ آپ کے خلیفہ نے بتایا کہ جماعت احمدیہ کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے اور صرف امن قائم کرنے کے بارہ میں فکر کرتی ہے۔

مجھ پر یہ بات بہت اثر انداز ہوئی جب خلیفہ نے کہا کہ احمدی انسانیت کی تکالیف دور کرنا چاہتے ہیں اور ان کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ پھر یہ بھی بہت دلچسپ بات تھی کہ خلیفہ نے بتایا کہ نبی محمد (ﷺ) کے دور میں ایک مسجد ضرار کو گرا دیا گیا تھا جس سے ثابت ہوتا ہے کہ (بیوت) صرف امن کی جگہیں ہوتی ہیں۔ میں نے خلیفہ کا ایک جملہ نوٹ کر لیا جو کہ مجھے بہت اچھا لگا کہ True ...... transmit only love and peace. میرا خیال ہے اس تقریر کا موضوع بھی یہی رکھا جا سکتا ہے کیونکہ یہ ان کی تقریر کا خلاصہ تھا۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 24 فیملیز کے 76 افراد نے ملاقات کی سعادت پائی۔ ان فیملیز کا تعلق سویڈن کی دو جماعتوں گوتھن برگ اور لولیو سے تھا۔ ان سبھی فیملیز نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجے تک جاری رہا۔

بعد ازاں ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت محمود میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مکرم ندیم احمد فرخ صاحب

سائیکل سوار داعی الی اللہ قریشی محمد حنیف قمر صاحب

حضرت اقدس مسیح موعود کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایسے ایسے وجود عطا فرمائے جو کہ حضرت مسیح موعود کے عشق میں سرشار تھے۔

بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعہ نمبر 15 میں۔ ایک ''سائیکل سوار سیاح'' کی قبر ہے جس نے پیغام حق دینے کیلئے سائیکل پر سوار ہو کر ہزاروں میل لمبا سفر کیا۔

اس سائیکل سوار کا نام قریشی محمد حنیف قمر ہے۔ آپ نے پاک بھارت کے دور دراز علاقوں کے بڑے دورے کئے۔ اور لوگوں کو پیغام حق پہنچایا آپ دعا گو محنتی اور نفع رساں وجود تھے۔ اور زندگی مجاہدات اور دینی خدمت میں گزار دی۔ آپ اپنے خود نوشت حالات میں لکھتے ہیں کہ

یہ عاجز راقم حکیم میاں کمال الدین ابن میاں علم دین صاحب ساکن موضع کنڈور ضلع میر پور آزاد کشمیر کے ہاں 1898ء میں پیدا ہوا۔ یہ موضع دریائے جہلم کے کنارے قریباً دو میل دور جانب شرق اور شہر ڈڈیال سے 5 میل جانب غرب ہے۔ میری والدہ کا نام جنت بی بی صاحبہ تھا۔ ہم اپنے والدین کے گھر پانچ بھائی اور ایک بہن تھے۔ اس عاجز نے جنوری 1919ء میں خود قادیان میں آ کر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی۔ میرے پھوپھی زاد بھائی اور استاذ المکرّم جناب ماسٹر خلیل الرحمٰن صاحب کے ذریعہ حضور مسیح موعود کی بعثت کی خبر میرے کان میں پڑی جبکہ یہ عاجز تعلیم حاصل کرنے کو ان کے پاس ان کے گاؤں پنجیڑی میں جا کر قریباً آٹھ سال مقیم رہا۔ (دعوت الی اللہ) سنتا رہا۔ غالباً 1913ء میں عاجز نے پنجیڑی سے مڈل پاس کیا اور پھر اپنے گاؤں کنڈور جا کر ایک پرائیویٹ اسلامیہ سکول کھول کر قریباً چھ سال پڑھاتا رہا۔ اور پھر 1919ء میں یہ سکول اپنے چھوٹے بھائی قریشی فضل حق کے ذمہ دے کر قادیان میں جناب محترمی مرزا محمد اشرف صاحب محاسب صدر انجمن احمدیہ بلانوی کے ذریعہ دفتر تعلیم و تربیت میں کارکن رہا۔ پھر جناب والد صاحب کی وفات کی خبر سن کر گھر کے انتظام کے لئے واپس اپنے گاؤں آ گیا۔ کچھ عرصہ مستری فیض احمد صاحب کے کارخانہ فرنیچر میں بطور محرر کام کیا۔

1922ء میں قادیان جا کر وہیں سکونت اختیار کر لی۔ 1923ء میں علاقہ ملکانہ میں (دعوت الی اللہ) کرنے کیلئے شہر آگرہ گیا اور سائیکل چلانا سیکھا جس پر میں نے کافی سفر کئے۔ پھر موضع سادھن کے احمدیہ سکول میں اڑھائی سال مدرس رہا۔ اس وقت قادیان میں مرزا محمد اشرف صاحب کی صاحبزادی عزیزہ بیگم صاحبہ سے میری شادی ہوگئی جو موصیہ مخلص دیندار اور شریف تھیں اور 1927ء میں وفات پا کر بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن ہوئیں۔

1927ء میں مرکز کی طرف سے موضع کیرنگ ضلع پوری کے احمدیہ مدرسہ کے لئے بطور مدرس بھیجا گیا جہاں کیرنگ۔ کٹک۔ سونگڑہ۔ کنڈا پاڑا میں اپنے مرکز بنا کر آٹھ سال تک (دعوت الی اللہ کے) دورے کر کے صدہا دیہات میں پیغام احمدیت پہنچایا۔ صرف سائیکل کے سفر کی تعداد 3500 میل ہے۔ شہر کنڈا پاڑا میں محترمی شیخ امیر اللہ صاحب احمدی کی بیٹی زہرہ خاتون صاحبہ سے 1929ء میں نکاح ثانی کیا۔ اور وہاں پر پرائیویٹ مکتب قائم کر کے قریباً چھ سال قرآن شریف اور دینیات پڑھاتا رہا۔ اس اہلیہ سے میرا ایک بیٹا قریشی محمد سعید اور بیٹی زکیہ قدسیہ ہے۔ 1940ء میں کنڈا پاڑا سے اہل وعیال لے کر قادیان آ گیا۔ اور 1947ء کی ہجرت تک وہیں مقیم رہا۔ 1935ء میں کنڈا پاڑا ضلع کٹک سے سائیکل پر 700 میل سفر کر کے براستہ کلکتہ اور ڈھاکہ شہر برہمن بڑیہ کی جماعت احمدیہ کے پاس پہنچا اور 1926ء میں موضع تاروا میں مسماۃ کریم النساء صاحبہ سے تیسرا عقد کیا جس سے قریشی محمد صادق اور قریشی محمد عارف دو بیٹے ہیں۔ اور ڈھاکہ میں ملازمت کرتے ہیں۔ پھر متحدہ بنگال کے 24 اضلاع میں ہزار میل سفر سائیکل پر کر کے حضرت امام مہدی کی بعثت کا پیغام پہنچایا۔ بنگال میں اس عاجز کے ذریعہ سے قریباً 60 افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ قریباً 5 سال تک وہاں کام کیا۔ 1940ء میں ضلع گورداسپور میں چھ ماہ تک مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا (مربی) اور انسپکٹر بھی رہا۔

1947ء میں قادیان سے ہجرت کر کے پہلے لاہور اور پھر گوجرانوالہ پھر شیخوپورہ اور 1953ء میں شہر لائل پور میں تعلیم و (دعوت الی اللہ) کا موقعہ ملا۔ 11 جولائی 1958ء کو لاہور شہر سے سائیکلوں پر (معہ اپنے فرزند محمد صادق بنگال) راولپنڈی، کوہ مری، کیمبل پور، پشاور، چارسدہ، مردان، ٹوپی ہری پور، ایبٹ آباد، مانسہرہ، بالاکوٹ، گڑھی حبیب اللہ، مظفر آباد اور کوہالہ وغیرہ کا لمبا سفر کیا اور لوگوں تک پیغام حق پہنچایا۔

اس تمام عرصہ میں درجنوں بار اللہ تعالیٰ نے موت کے منہ سے بچا لیا۔ قریباً تیس بار سخت خطرات میں پڑ کر نجات پائی۔ بنگال، آزاد کشمیر اور راولپنڈی میں سات بار جاسوسی کے شبہ میں پکڑا گیا مگر تحقیقات پر بے گناہ پا کر بری کر دیا گیا۔ مشترکہ ہندوستان اور آزاد کشمیر میں میں نے 1972ء تک سائیکل پر کل سفر چالیس ہزار تین سو میل لمبا کیا ہے۔ 1965ء میں حج بدل کرنے کی بھی توفیق ملی۔ یہ حج بدل محترمہ محمودہ سلطانہ صاحبہ زوجہ شیخ میاں محمد حسن صاحب (رفیق) ساکن لائل پور نے اپنے شوہر کی طرف سے کرایا ہے۔ محترمہ موصوفہ صاحبہ نے خود بھی حج کیا ہے۔ آپ شیخ بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ جج ہائیکورٹ لاہور کی حقیقی ہمشیرہ ہیں۔

آپ کے حالات اور آپ کی سیاحت والی سائیکل سمیت آپ کے فوٹو پاک و ہند کے متعدد اخبارات میں بھی شائع ہوتے رہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 123378 میں Fatonah

زوجہ Sukma Permana قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1987ء ساکن Sukamaju ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زمین 140 Sqm (2)مکان 3 لاکھ انڈونیشین روپے (3)حق مہر 5 لاکھ انڈونیشین روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Fatonah گواہ شد نمبر 1۔ Encep Latif گواہ شد نمبر 2 Ahmad S/o Sukma Permana Dudung Abdul R. S/o Odin

مسل نمبر 123379 میں Nadia Medina Sidiqah

بنت Kasturi قوم.... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kemang/Parung ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nadia Medina Sidiqah گواہ شد نمبر 1۔ Khasbun A. Kahar S/o Kakad گواہ شد نمبر 2۔ Kasturi S/o Wakad

مسل نمبر 123380 میں Murul Hidayah

بنت Soeman Hadi قوم.... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Solo ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Murul Hidayah گواہ شد نمبر 1۔ Munasir S/o Suharno گواہ شد نمبر 2 Muchilis Hamidi S/o Sutamso

مسل نمبر 123381 میں Meti Chintia Dewi

زوجہ Ahmad Sujadi قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 2005ء ساکن Manidlor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)حق مہر بذریعہ زیور 7 گرام 28 لاکھ انڈونیشین روپے (2) زیور 45 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Meti Chintia گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad Sujadi S/o Rapi گواہ شد نمبر 2۔ Ahmad Sukari Ahmadi S/o Suparjat

مسل نمبر 123382 میں Dhalan

ولد Rasta قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 7 Sqm (2)زمین 154 Sqm (3)زرعی زمین 308 Sqm۔اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Dhalan گواہ شد نمبر 1۔ Tarja S/o Rasta Yana گواہ شد نمبر 2 Nur Sali S/o Karta Surja

مسل نمبر 123383 میں Jumari

ولد Saad قوم.... پیشہ تجارت عمر 65 سال بیعت 1970ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)چاول کی فصل 1120 Sqm (2) مکان (3)موٹر سائیکل 80 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 12 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ Jumari گواہ شد نمبر 1۔ Sadeli S/o Dana Muki گواہ شد نمبر 2 Sarip S/o Sastra Kasan۔

مسل نمبر 123384 میں H.Muksin

ولد Karta Daram قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر 64 سال بیعت 1968ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) A Garagr Buliding (2)زمین 140Sqm (3)زمین 182Sqm (4)چاول کی فصل 140Sqm (5)زرعی زمین 350 Sqm (6)زرعی زمین 420Sqm (7)چاول کی فصل 700Sqm (8)زرعی زمین 140Sqm (9)زمین 280Sqm (10)چاول کی فصل 700 Sqm۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ H.Muksin گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad Budiarta گواہ شد نمبر 2۔ Lptihar S/o H.Muksin Ahmad S/o H.Muksin

مسل نمبر 123385 میں Edih Ayubi

ولد Suherli قوم.... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sukabumi ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 20 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Edih Ayubi گواہ شد نمبر 1۔ Ahmad Suherli S/o گواہ شد نمبر 2۔ Jafar S/o E.Safei U.Suprata

مسل نمبر 123386 میں Siti Maryam

زوجہ Mansur Ahmad قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cigungyilu ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)حق مہر 1 لاکھ 40 ہزار انڈونیشین روپے (2) زمین 3,299 Sqm انڈونیشین روپے (3) زیور 1.5 گرام 2 لاکھ 75 ہزار انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ Siti Maryam گواہ شد نمبر 1۔ Mansur Ahmad S/o Odin گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Roj ak S/o Supriyadi E.Rohim

مسل نمبر 123387 میں Ismail

ولد Undi قوم.... پیشہ کسان عمر 60 سال بیعت 1979ء ساکن Cigunungtilu ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1)زمین 2340 Sqm انڈونیشین روپے (2) مکان 35 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت At Season مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ismail گواہ شد نمبر 1۔ Umar S/o Undi گواہ شد نمبر 2۔ Maman Abdul Rahman S/o Ismail

مسل نمبر 123378 میں Lala Nur Komalasari

بنت M.Asari قوم.... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور 1 گرام 4 لاکھ انڈونیشین روپے (2)موبائل فون 6 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Lala Nur Komalasari گواہ شد نمبر 1۔ Saelani S/o Jasra گواہ شد نمبر 2 Sukari Ahmadi S/o Suparja T

مسل نمبر 123389 میں Sari Susanti

زوجہ Apon Muhyidin قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ciguningtilu ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جون 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 2 لاکھ انڈونیشین روپے (2)چاول کی فصل 252 Sqm 27 لاکھ انڈونیشین روپے (3)زمین 252Sqm-4 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے (4) مکان 23.5Sqm انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sari Susanti گواہ شد نمبر 1۔ Apom Muhyidin S/o E.Komarudin گواہ شد نمبر 2۔ E.Komarudin S/o Kosim

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم ممتاز احمد چیمہ صاحب امیر ضلع خیر پور ولد مکرم نبی احمد چیمہ صاحب آف کوٹھ غلام محمد چیمہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے پوتے کاشف سلیمان چیمہ ابن مکرم سلیمان قیصر چیمہ صاحب سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع خیر پور نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور بعمر ساڑھے نو سال اپنی والدہ محترمہ شمس النہار چیمہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ باب الابواب غربی نمبر 2 سے پڑھ کر مکمل کیا ہے۔ جس کی تقریب آمین مورخہ 31 مئی 2016ء کو ہوئی۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے عزیزم کے قرآن کریم کے عالم باعمل ہونے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے والا بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب آمین

مکرم محمد نواز مومن بھٹی صاحب معلم سلسلہ سرشمیر روڈ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

تین بچوں بلال احمد نواز عمر 11 سال، رمشاء نواز عمر 10 سال اور ہبۃ النور عمر 9 سال بچگان مکرم محمد نواز صاحب سرشمیر روڈ کی تقریب آمین مورخہ 6 جون 2016ء کو ہوئی۔ مکرم وجاہت احمد قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ربوہ نے بچوں سے قرآن سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم ملک احیاء الدین صاحب ترکہ مکرم ملک صباح الدین صاحب)

مکرم ملک احیاء الدین صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے بھائی مکرم ملک صباح الدین صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 2 بلاک نمبر 4 محلہ دارالعلوم غربی برقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ خاکسار، مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ اور مکرم ملک رفاح الدین صاحب کے نام بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم ملک احیاء الدین صاحب (بھائی)
2۔ مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ (بہن)
3۔ مکرم ملک رفاح الدین صاحب مرحوم (بھائی)

ورثاء مرحوم

1۔ مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم ملک ارسلان احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم ملک فیضان احمد صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم ملک فرحان احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ عطیۃ المصور صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم خاور ممتاز صاحب حلقہ النور سوسائٹی کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ نسیمہ خالدہ ممتاز صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ممتاز احمد باجوہ صاحب حلقہ النور سوسائٹی کراچی مورخہ 6 جون 2016ء کو بعمر 82 سال ہارٹ اٹیک کی وجہ سے انتقال کر گئیں۔ آپ مکرم چوہدری محمد ذکاء اللہ خان صاحب کی بڑی بیٹی، حضرت چوہدری نعمت اللہ گوہر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی، مکرم راجہ سعید احمد صاحب صدر حلقہ ماڈل کالونی کی ہمشیرہ اور مکرم چوہدری بدرالدین صاحب پٹواری کی بہو تھیں۔ آپ کا جنازہ کراچی سے ربوہ لایا گیا اور مورخہ 8 جون کو بیت مبارک میں بعد نماز فجر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید ربوہ نے دعا کروائی۔ آپ نیک ملنسار اور بنی نوع سے ہمدردی اور پیار کرنے والی، نماز میں باقاعدہ اور سنوار کر پڑھنے والی تھیں۔ آپ نے 23 سال کی عمر میں وصیت کی۔ آپ کافی عرصہ لجنہ اماء اللہ ڈرگ روڈ میں شعبہ مال سے منسلک رہیں اور محنت و لگن سے کام کرتی رہیں بعد میں آپ حلقہ النور کراچی میں شفٹ ہو گئیں اور وہاں عرصہ 30 سال تک شعبہ مال کا کام احسن رنگ میں کرنے کی توفیق ملی۔ آپ نے چھ بیٹے، ایک بیٹی، 7 پوتے، 7 پوتیاں، ایک نواسہ اور ایک نواسی سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرمہ امۃ الرشید ہ عابدہ زیروی صاحبہ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے شوہر محترم مولانا محمد اعظم اکسیر صاحب نگران متخصصین مورخہ 25 مئی 2016ء کو وفات پا گئے تھے۔ ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لندن میں 27 مئی کو خطبہ جمعہ میں ان کا ذکر خیر کر کے نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ یہاں ربوہ میں کثیر تعداد میں بزرگان سلسلہ اور احباب نے گھر تشریف لا کر تعزیت کی۔ مرحوم کی علالت اور طاہر ہارٹ میں علاج معالجہ کے دوران ڈاکٹروں نے اور متخصصین کرام نے خاص خیال رکھا۔ علاوہ ازیں بیرون از ربوہ اور بیرونی ممالک سے بھی متعدد احباب نے بذریعہ فون وخط اظہار افسوس کیا اور اس دکھ کی گھڑی میں ہمیں یاد رکھا اور ڈھارس بندھائی۔ جس کیلئے ہم سب اہل خانہ ان کا شکریہ ادا کرتے اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اس کی بہترین جزا عطا فرمائے اور ہم سب کا خود حافظ وناصر اور کفیل ہو نیز مرحوم کے درجات بلند فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد عبداللہ صاحب فرانس حال نصیرآباد غالب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم مظفر احمد صاحب نصیرآباد غالب ربوہ مورخہ 30 جولائی 2015ء کو بعمر 56 سال حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ ان کا جنازہ منگلا کینٹ سے ربوہ لایا گیا۔ نماز عشاء کے بعد بیت الذکر نصیرآباد غالب میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم ملٹری انجینئرنگ کور منگلا کینٹ میں خدمت سرانجام دے رہے تھے۔ دوران ڈیوٹی 30 جولائی کو ہارٹ اٹیک ہوا اور جانبر نہ ہو سکے۔ مرحوم صحتمند، چاق وچوبند، محنتی، ملنسار اور مہمان نواز تھے۔ لوگوں کی خدمت کو اپنا شعار سمجھتے تھے۔ اپنے حلقہ میں احباب کے ساتھ اچھے تعلقات تھے۔ غیر از جماعت احباب بھی اس سے ملتے اور اپنے ذاتی امور کے سلسلہ میں مشورہ کرتے تھے۔ اپنے بھائیوں اور بہنوں کے فرائض کو نہایت احسن رنگ میں ادا کرنے والے تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں والد، دو بھائی، بیوہ اور تین بچے چھوڑے ہیں۔ میں بھی ضعیف العمر ہوں، شوگر اور بلڈ پریشر کا مریض ہوں۔ فرانس سے عزیزم کی وفات پر پاکستان آیا ہوا ہوں۔ مرحوم میرے ساتھ محبت رکھتا، فون کرتا اور میری صحت کے بارے میں پوچھتا رہتا تھا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اخبارات کی اہمیت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 مارچ 2016ء کو جماعت احمدیہ کی تعلیم وتربیت کیلئے اخبارات کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود کا یہ اقتباس بیان فرمایا:۔

”جماعتی معاملات میں افراد کبھی ترقی نہیں کر سکتے بلکہ کبھی زندہ نہیں رہ سکتے جب تک ان کا جڑ سے تعلق نہ ہو اور اس زمانے میں **یہ تعلق پیدا کرنے کا بہترین ذریعہ اخبارات ہیں**۔ انسان کسی جگہ بھی بیٹھا ہوا ہو اگر اسے سلسلہ کے اخبارات پہنچتے رہیں تو ایسا ہی ہوتا ہے جیسے پاس بیٹھا ہے۔...... اسی طرح اخبارات دُور رہنے والوں کو قوم سے وابستہ رکھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود ہمیشہ فرمایا کرتے تھے کہ الحکم اور بدر ہمارے دو بازو ہیں۔...... دو بازو ہونے کے یہی معنی ہیں کہ ان کے ذریعہ ہمارا جو بازو ہے یعنی جماعت وہ ہم سے ملا ہوا ہے“۔

(روزنامہ الفضل 12۔ اپریل 2016ء)

احباب جماعت روزنامہ الفضل کے خریدار بن کر زندہ قوم کے زندہ فرد بنیں اور اگلی نسلوں کو تاریخ احمدیت حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کے ارشادات سے استفادہ کا موقع فراہم کریں۔ اور دنیا بھر میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ کی روز بروز ترقیات سے آگاہی حاصل کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ فاطمہ رضوان صاحبہ ترکہ مکرم ملک عامر رضوان صاحب)

مکرمہ فاطمہ رضوان صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم ملک عامر رضوان صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 18 بلاک نمبر 10 محلہ دارالصدر شمالی ربوہ برقبہ 4 کنال 1 مرلہ 58 مربع فٹ میں سے 1 مرلہ 188 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ خاکسار، مکرمہ عائشہ رضوان صاحبہ اور میری والدہ مکرمہ صالحہ ذکریا صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ صالحہ ذکریا صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ فاطمہ رضوان صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ عائشہ رضوان صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم ملک فہیم احمد صاحب (بھائی)
5۔ مکرم ملک وسیم احمد صاحب (بھائی)
6۔ مکرمہ صبیحہ ناصر صاحبہ (بہن)
7۔ مکرمہ فوزیہ ظفر صاحبہ (بہن)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

اردشیر
ایران کے مشہور چار بادشاہوں کا لقب
(Artaxerxes)

اردشیر اول
اس نے 465 ق م سے 425 ق م تک حکومت کی۔ یہ بہمن کا چھوٹا بیٹا تھا جو اپنے باپ اور بڑے بھائی دارا کے قتل کے بعد ایران کے تخت پر بیٹھا۔ یہ دراز دست بھی کہلاتا تھا کیونکہ اس کا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ سے کافی بڑا تھا۔ ابتدا میں ارتابنس (Artabnus) کے زیر اثر رہا۔ جب ارتابنس اردشیر کو قتل کرنے کی سازش میں مارا گیا تو ایک اور امیر باگ تھکشا نامی کے زیر اثر آیا۔ اس کے عہد میں بغاوتیں ہوتی رہیں۔ مشہور یونانی جرنیل (Themisteeles) عمر کے آخری ایام میں اس سے آملا اور بقیہ عمر اسی کے دربار میں گزاری۔

اردشیر دوم
دور حکومت 404 ق م تا 358 ق م دارا ثانی کا بیٹا جو دارائے دانشمند کے لقب سے ہخامنشی تخت پر بیٹھا۔ اپنے بھائی سائرس کو جو تخت کا دعویدار اور ایشیائے کوچک کا گورنر تھا شکست دی۔ 387 ق م میں یونان کی اہم فوجی طاقت سپارٹا کو شکست دے کر ذلت آمیز شرائط ماننے پر مجبور کر دیا۔ مصر اور بابل کی بغاوتیں فرو کیں۔ ایران کے قدیم دیوتا متھرا (سورج) کی پرستش کو دوبارہ رواج دیا۔ مردم خیزی کی دیوی ''اناہیتا'' کے بت جگہ جگہ نصب کئے اور اور ان دونوں دیوتاؤں کو ''اہورمزدا'' (پارسیوں کا خدا) کے ہم رتبہ قرار دیا۔

اردشیر سوم
عہد حکومت 358 ق م تا 338 ق م۔ یہ اردشیر دوم کا بیٹا تھا جس کی ماں یونانی تھی۔ اپنی سوتیلی ماں اتوسا سے مل کر اپنے دونوں بڑے بھائیوں ''دارا'' اور ''اریاسپ'' کو باپ کے عہد ہی میں قتل کرا دیا۔ تخت نشین ہو کر باقی ماندہ شہزادوں اور شہزادیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اسیدون اور مصر کی بغاوت کو بڑی سفاکی سے کچلا اور بکثرت لوگوں کو قتل کیا۔ مصری شہروں اور مندروں کو تباہ و برباد کر کے ایران واپس آیا۔ یہ بات اس کے ایک خواجہ سرا ''بگوآس'' (Bagoas) کو ناگوار گزری اور اردشیر کو زہر دے کر ہلاک کر دیا۔ اس نے بادشاہ کے سب بیٹوں کو بھی ہلاک کر دیا اور ہخامنشی خاندان کے ایک رکن کڈومینس کو دارا سوم کے لقب سے تخت پر بٹھا دیا۔

اردشیر چہارم
دور حکومت 211 تا 241ء۔ اس کے تخت نشین ہونے سے خاندان ساسان کی حکومت کا آغاز ہوا۔ اس نے قدیم ماگی (Magi) مذہب کو پھر رائج کیا۔ مملکت کے قوانین کی اصلاح کی اور تعلیم کو فروغ دیا۔ یہ پاپک (Papak) کا بیٹا تھا اور ابتداء میں فارس کے حکمران ارتابنس (Artabnus) کا باجگزار تھا۔ 226-27ء میں اس نے ارسید (Arsacid) خاندان کے آخری فرمانروا کے خلاف علم بغاوت بلند کر کے اسے ہرمز (Hormuz) کے مقام پر شکست دے کر ہلاک کر دیا اور خود فارس کے تخت پر بیٹھ گیا۔ اس نے مرو، بلخ اور خوارزم کو فتح کیا۔ اس نے ہندوستان پر حملہ کر کے پنجاب سے بھی خراج وصول کیا۔

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل
مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ملتان کے ضلع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

مکرم منظور احمد صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے فیصل آباد کے ضلع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

مکرم احمد حبیب صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے لاہور کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆..........☆

ربوہ میں سحر و افطار و موسم 13 جون

انتہائے سحر	3:22
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
وقت افطار	7:17
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	42 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	28 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام
13 جون 2016ء

گلشن وقف نو	6:00 am
درس القرآن	8:15 am
خطبہ جمعہ 10 جون 2016ء	9:30 pm
درس القرآن	4:00 pm
درس رمضان المبارک	6:15 pm
سیرت رسول اللہؐ	8:30 pm

پودے ماحول کو خوشگوار بناتے ہیں۔

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
لاہور، اسلام آباد، ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی و کمرشل زمین خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل: 0300-7715840

ہمارے ہاں تفصیلی معائنہ کی کمپیوٹرائزڈ جدید ترین سہولت موجود ہے۔ مثلاً کمر کے تمام مہرے، تمام جوڑوں کے بیرونی اور اندرونی حصے جگر، پتہ، دل، گردے رحم، گلا، معدہ وغیرہ ٹیومرز کی جانچ بھی کی جاتی ہے۔ تکلیف کی نوعیت پر رپورٹ بھی تجویز کی جاتی ہے۔ ٹیومرز (رسولیاں) کے بارے میں بھی مفید معلومات مہیا کی جاتی ہیں۔ خون کے تمام اجزاء کے متعلق کمی بیشی بغیر خون لئے تجزیہ کیا جاتا ہے۔ صرف وقت لے کر تشریف لائیں۔
F.B ہومیو سینٹر طارق مارکیٹ ربوہ۔ فون: 6214593 موبائل: 0300-7705078

اشتہارات، شادی کارڈ، وزٹنگ کارڈ، ربڑ نائیلون کی مہریں بنوانے کے لئے تشریف لائیں۔
خان پرنٹنگ پریس
مندر روڈ، بالمقابل ٹی بی ہسپتال چنیوٹ
طالب دعا: قمر احمد 047-6337152 0333-6711921

ہر سال کی طرح اس سال بھی سپیشل رمضان آفر

واش اینڈ ویئر سوٹ مردانہ	800 والا	500 روپے میں
مردانہ سوٹ	800 والا	600 روپے میں
کھدر کمالیہ اچھا سوٹ	800 والا	600 روپے میں
پرانکس کاٹن سوٹ	1000 والا	800 روپے میں
کاٹن رشید ٹیکسٹائل مل سوٹ	1400 والا	1000 روپے میں
کاٹن گل احمد سوٹ	1800 والا	1600 روپے میں
کلاسک لان پرنٹ 3P سوٹ	900 والا	700 روپے میں
کلاسک لان پرنٹ 3P سوٹ	1000 والا	800 روپے میں
پرنٹ لان شفون دوپٹہ 4P (سوہانی+گریس)	1200 والا	950 روپے میں
تمام برانڈ کی Replica سوٹ	2000 والا	1400 روپے میں
پرنٹ عربی لان سوٹ 2P	700 والا	500 روپے میں

نیز بوتیک کی تمام ورائٹی پر بھی سیل جاری ہے۔
نوٹ: ادارہ جات یا زیادہ مال کی خریداری پر سپیشل ڈسکاؤنٹ
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ 0476213155

وردہ فیبرکس
سیل۔ سیل۔ سیل
لان کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے
ڈیجیٹل شرٹس پیس 1150/-
بوتیک شرٹ ڈیزائنرز 850/-
تمام برانڈز کی Replica 1750/-
کلاسک لان 750/-
کرتے ہی کرتے
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362,0476213883

FR-10

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ھیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 2016-17 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے داخلہ فارم دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499